بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 18 رجب، 1446ھ | 18/01/2025 | نمبر: 1446/25

پریس ریلیز

پاکستانی قیادت سوا سال موت کا تماشہ دیکھنے کے بعد غزہ سیز فائر معاہدے کو خوش آمدید کہہ رہی ہے

وزیر اعظم شہباز شریف نے سوشل میڈیا نیٹ ورک ایکس پر بیان دیتے ہوئے کہا، "پاکستان کے عوام میرے ساتھ شریک ہو کر طویل عرصے سے تعطل کے شکار سیز فائر معاہدے کو خوش آمدید کہتے ہیں۔" تاہم حقیقت یہ ہے کہ منیر-شریف حکومت پچھلے سوا سال سے غزہ اور لبنان میں جاری موت، نسل کشی، بھوک اور بچ جانے والوں کا یخ بستہ سردی سے جم کر مرنے والوں کا تماشہ ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کہ وہ مسلم دنیا کی سب سے طاقتور فوج کے حامل نہیں، بلکہ لنگڑے، لولے، اپاہج، گونگے ہو، جو کہ اس ظلم کے جواب میں بد دعائیں، لعنت، ملامت اور آہ وزاری کے سوا کچھ نہ کر سکتے ہیں، لیکن نہیں، ان کا طرز عمل ایسا تھا جیسے وہ یہ بھی نہیں کر سکتے، پس انھوں نے اس ظلم کے جواب میں مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکتے ہوئے یکایک امریکی دو ریاستی موقف کی رٹ لگانی شروع کر دی، جس کے تحت اس مبارک سرزمین کا اکثریتی حصہ یہود کے حوالے کر دیا جائے گا، تاکہ مکمل طور پر جارح امریکہ اور یہود کے ساتھ ایک صف میں کھڑے ہو کر ظالموں کا حصہ بن جائیں، حتیٰ کہ اس ٹویٹ میں بھی شہباز شریف اس کا ذکر کرنا نہیں بھولے، اللہ غارت کرے ان حکمرانوں کو! ﴿مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ﴾ **"کیا ہو گیا تمہیں، یہ کیسے فیصلے کرتے ہو۔"** (سورۃ القلم، 68:36)

غزہ کی جنگ نے جہاں مغربی تہذیب کی قبر کھود کر جنازہ پڑھ لیا ہے، وہی سارے کے سارے مسلمانوں کے حکمرانوں کے نقاب بھی الٹ دیئے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا، "ہم قطر، سعودی عرب، امریکہ، مصر اور دیگر انٹرنیشنل

پارٹنرز کی ان تھک کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، جس کے نتیجے میں یہ معاہدہ ہوا۔" وہ کن کوششوں کی بات کر رہے ہیں، وہی جس کے ذریعے پچھلے سوا سال سے یہی پارٹنرز یہود کیلئے زمینی، فضائی اور انٹیلی جنس سپلائی لائن بنے ہوئے تھے، تاکہ ان کو گولہ بارود اور جاسوسی معلومات پہنچا سکیں جس سے 50 ہزار سے زائد افراد شہید ہوئے، جن کی اکثریت عورتوں اور بچوں پر مشتمل ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایجنٹ حکمران مسجد اقصیٰ، قبلہ اول اور اس کے مبارک اطراف کے سوداگر ہیں۔ اور بے شک ان ایجنٹ حکمرانوں کا بھی اسی قبر میں دفن کرنے کیلئے اسٹیج تیار ہو گیا ہے، جس میں مغربی تہذیب کو دفن کیا جانا ہے!

اے افواج پاکستان! غزہ کے نہتے لوگوں نے تمہیں دکھا دیا ہے کہ یہ صرف اور صرف ایمان کی طاقت ہے جس کے باعث یہود وجود اپنے ہی مقرر کردہ فوجی اہداف میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکا، اور غزہ کے لوگوں کے ایمان اور اللہ پر توکل کے سامنے پوری دنیا کی طاقتوں کا اسلحہ بھی عبث رہا۔ اس سے قبل تم افغانستان میں امریکہ کو ناک رگڑتے ہوئے دیکھ چکے ہو، جہاں 42 ملکوں کا اتحاد چند ہزار کے کمزور ملیشیا کے سامنے شکست پر مجبور ہوا، جب انھوں نے صرف اللہ کے بھروسے پر جہاد کیا۔ تو اس وقت کیا عالم ہو گا، جب تم ان حکمرانوں کو اکھاڑ کر ایک خلافت قائم کرو گے، اور پاکستان، افغانستان، وسطی ایشیا اور مڈل ایسٹ کو جوڑ کر یہودی وجود کو تہس نہس کرو گے؟ کیا ان 50 ہزار شہدا کا بدلہ تم لوگوں کی گردنوں پر نہیں؟ اگر تم بھی غزہ کے مسلمانوں کی مانند اللہ پر توکل کر لو، تو کونسی طاقت ہے جو تمہیں اس یہودی وجود کو مٹانے سے روک سکتی ہے، بتاؤ؟ کیا اللہ نے تم سے وعدہ نہیں کیا کہ، ﴿**وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ**﴾ **"جو کوئی اللہ پر توکل کرے گا، تو اللہ اس کیلئے کافی ہو جائے گا"** (سورۃ الطلاق 65:3)۔

فوجی و سیاسی قیادت کی غداری تم پر آشکار ہے، مغرب کا زوال ہو یا عالمی آرڈر کے جابرانہ راج کی حقیقت۔ اب اس تبدیلی کے راستے میں صرف آخری کڑی رہ گئی ہے۔ اور وہ تمہارا اللہ کے بھروسے پر آگے بڑھ کر مکمل باشعور قیادت، حزب التحریر، کو قیام خلافت کیلئے نصرۃ دینا ہے، جس کے پاس اس ریاست خلافت کی ستر سال سے زائد کی تیاری، اور عالمی

سیاسی منظر نامے کا مکمل ادراک ہے۔ یہ ہی وہ آخری اقدام ہے جو امت اسلامیہ کے دوبارہ عروج کا آغاز ہو گا، مسلم سرزمینوں کی استعمار کے قبضے سے آزادیوں، اور امریکی ورلڈ آرڈر کے زمیں بوس ہونے کا۔ مسلمان اس دنیا میں جس مشن پر معمور کر کے بھیجے گئے ہیں، یہی اس کا عملی طریقہ کار ہے۔ ﴿هُوَ ٱلَّذِيٓ أَرۡسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلۡهُدَىٰ وَدِينِ ٱلۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُشۡرِكُونَ﴾ "وہی ہے جس نے اپنے رسول کو **ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی برا لگے۔**" (سورۃ التوبہ، 9:33)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس